ابو يعقوب اسحق بن ابراهيم الشاشي المتوفى ۳۲۵

تسهيل وترتيب

محمد انور البدخشانی
الاستاذ بجامعة العلوم الاسلامية
باكستان - كراتشي

تعریفات

خاص:
ہر وہ لفظ جو کسی معنی معلوم یا مسمی معلوم کیلئے انفرادی طور پر وضع کیا گیا ہو۔ خاص کی 3 قسمیں ہیں۔ ① خاص الفرد ② الجنس ③ النوع

عام:
وہ لفظ ہے جو افراد کی ایک جماعت کو یا تو لفظاً شامل ہو یا معنیً۔ عام کی دو قسمیں ہیں۔ ① عام مخصوص ② عام غیر مخصوص،

مطلق:
وہ اسم جس سے بغیر کسی قید کے مسمی مراد لیا جائے۔ خواہ صفت ہو یا جنس

مقید:
وہ اسم جس سے مع القید مسمی مراد لیا جائے۔ ① صفت ② جنس

مشترک:
ایسا لفظ جس کے دو یا اس سے زائد معنی ہو۔

مؤول:
جب غالب الرائے سے مشترک کے ایک معنی کو ترجیح حاصل ہو

حقیقت:
لغت کے واضع نے جو لفظ جس معنی کیلئے وضع کیا اگر وہ معنی ایسا لفظ ما ہو تو حقیقت ورنہ **مجاز** کہلاتا ہے حقیقت کی تین قسمیں ہیں ① حقیقت متعذرہ ② مہجورہ ③ مستعملہ

حقیقت متعذرہ:
ایسی حقیقت جس پر عمل مشکل ہو

مہجورہ:
ایسی حقیقت جس پر عمل کرنا تو آسان ہو لیکن لوگوں نے اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو:

مستعملہ:
ایسی حقیقت جس پر عام کیا جاتا ہو اگر چہ اس کے مجاز پر بھی عمل ہوتا ہے،

صریح:

وہ لفظ ہے جس کی مراد بالکل واضح ہو اس طور پر کہ جب وہ لفظ بولا جائے تو مراد سمجھ میں آ جائے۔

کنایہ:

وہ لفظ جس کی مراد پوشیدہ ہو۔

ظاہر:

سے مراد وہ کلام ہے جس کا محض سننے ہی اس کی مراد بغیر کسی غور و فکر کے سامع پر واضح ہو جائے۔

نص:

کلام کو جس معنی کے لیے چلایا گیا ہو تو وہ لفظ اس معنی کے لیے نص کہلاتا ہے۔

مفسر:

وہ کلام ہے جس کی مراد متکلم کے بیان سے ایسی ظاہر ہو کہ اس میں تاویل و تخصیص کا احتمال نہ رہے۔

محکم:

وہ کلام جس میں متکلم کی مراد مفسر سے اس قدر زیادہ ظاہر ہو کہ اس کا خلاف کسی طور پر جائز نہ ہو۔

خفی:

وہ لفظ ہے کہ جس کی مراد کسی عارض کی وجہ سے پوشیدہ ہو۔

مشکل:

جس میں خفی سے بھی زیادہ خفا اور پوشیدگی پائی جاتی ہے۔

مجمل:

وہ لفظ ہے جو کئی معانی کا احتمال رکھتا ہو اور متکلم کی طرف سے بیان کیے بغیر اس کی مراد ظاہر نہ ہو۔

ادائیگی کے اعتبار سے مامور بہ کی 2 قسمیں ہیں ① اداء ② قضاء

اداء کی تعریف:

عین واجب کو اس کے مستحق کے حوالے کرنا اداء کہلاتا ہے جیسے وقت پر نماز پڑھنا

قضاء کی تعریف:

واجب کی مثل کو اس کے مستحق تک پہنچانا قضاء کہلاتا ہے جیسے نماز کو وقت گزار کر پڑھنا۔

ادا کی کتنی اقسام ہیں:

ادا کی 2 قسمیں ہیں ① ادائے کامل ② ادائے قاصر

ادائے کامل کی تعریف:

مامور بہ کو صحیح و مشروع طور پر اور تمام حقوق کے ساتھ بجالانا ادائے کامل کہلاتا ہے۔

ادائے قاصر کی تعریف:

واجب کو کرنا لیکن اس کی صفت میں کچھ نقصان کے ساتھ مستحق کے حوالے کرنا ادائے قاصر کہلاتا ہے۔

قضاء کی کتنی اقسام ہیں:

قضاء کی 2 قسمیں ہیں ① قضائے کامل ② قضائے قاصر

قضائے کامل کی تعریف:

مستحق تک ایسی چیز پہنچانا جو صورۃ اور معنی دونوں طرح واجب کی مثل ہو۔

قضائے قاصر:

وہ چیز مستحق کے حوالے کرنا جو واجب کی مثل صوری نہیں بلکہ مثل معنوی ہو۔

مثل شرعی کی تعریف:

متشابہ کی تعریف۔
وہ لفظ جس کی مراد دنیا والوں کو معلوم نہ ہو اگرچہ آخرت میں معلوم ہو جائے۔

متعلقات نصوص بیان کریں۔
متعلقات نصوص 4 ہیں ① عبارت النص ② اشارۃ النص ③ دلالۃ النص ④ اقتضاء النص۔

عبارۃ النص:
کسی حکم کو ثابت کرنے کیلئے جو کلام چلایا جائے۔

اشارۃ النص:
نص سے بغیر کسی زیادتی کے جو معنی و حکم اشارۃ سمجھ میں آ رہا ہو اسے اشارۃ النص کہتے ہیں۔ جبکہ اس کیلئے کلام نہیں چلایا جاتا۔

دلالۃ النص:
ایسا معنی جو لغوی طور پر حکم منصوص علیہ کی علت سمجھا جائے۔

اقتضاء النص:
وہ معنی جسے مقدر ماننے بغیر کلام کی دلالت درست نہ ہو۔

امر کی تعریف:
لغوی معنی: کوئی شخص دوسرے سے کہے افعل یعنی کام کر اور شرع میں تعریف اِلزام الفعل علی الغیر دوسرے پر فعل کو لازم کرنا۔ تعریف امر کہلاتا ہے۔

امر مطلق کی تعریف:
امر جس میں کسی قرینہ یا دلیل سے یہ معلوم نہ ہو کہ اس پر عمل کرنا ضروری ہے یا نہیں امر مطلق کہلاتا ہے۔

مامور بہ کی کتنی قسمیں ہیں۔

DATE: ________ DAY: ________

ہی مراد ہے بیان تقریر کہلاتا ہے۔

بیانِ تفسیر:

جب لفظ کی مراد واضح نہ ہو لیکن متکلم اپنے بیان سے اس کی وضاحت کر دے تو اسے بیان تفسیر کہتے ہیں

بیانِ تغییر:

متکلم اپنے کلام کو اپنے ہی بیان سے بدل دے تو اسے بیان تغییر کہتے ہیں۔

بیانِ ضرورت:

وہ بیان جو بغیر کسی کلام کے ضرورتاً ثابت ہو یعنی اس کیلئے الفاظ استعمال نہ کیے جائیں پھر بھی سمجھ میں آجائے۔

بیانِ حال:

جس جگہ بیان کرنے کی ضرورت ہو وہاں سکوت اختیار کرنا بیان حال کہلاتا ہے۔

بیانِ عطف:

اگر کسی جملہ پر مکمل یا موزوں چیز کا عطف کریں تو یہ معطوف اس مجمل جملے کا بیان ہوگا اور اسے ہی بیان عطف کہتے ہیں۔

بیانِ تبدیل:

سابقہ حکم کو ختم یا منسوخ کرنا بیان تبدیل کہلاتا ہے۔

سنت کی تعریف:

سنت کا لغوی معنی طریقہ و عادت ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد بادئ برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول و فعل اور تقریر ہے اسے حدیث بھی کہتے ہیں۔

ثبوت کے اعتبار سے حدیث کی کتنی اقسام ہیں:

حروف معانی سے کیا مراد ہیں،

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو کسی معنی کا فائدہ دیتے ہیں لیکن ان کے معنی مستقل نہیں ہوتے بلکہ ربط معنی کے لیے آتے ہیں

حروف معانی کتنے اور کون کونسے ہیں.

حروف معانی 11 ہیں ① واؤ ② فاء ③ ثم ④ بل ⑤ لکن ⑥ اؤ ⑦ حتی ⑧ الی ⑨ علی ⑩ فی ⑪ باء

① واؤ کس لیے آتا ہے.

واؤ مطلقاً جمع کیلئے آتا ہے اس میں ترتیب کا کوئی لحاظ نہیں.

② فاء کس لیے آتا ہے.

① یہ تعقیب مع الوصل کیلئے آتا ہے یعنی فاء کے بعد جو اسم یا فعل مذکور ہو وہ حکماً بھی مؤخر ہوتا ہے ② کبھی بیان علت کیلئے

③ ثم کس لیے آتا ہے.

ثم تراخی کیلئے آتا ہے یعنی اس فعل میں وقفہ و فاصلہ ظاہر کرتا ہے جو معطوف و معطوف علیہ کے ساتھ متعلق ہوتا ہے.

④ بل کس لیے آتا ہے.

بل غلطی کے تدارک کیلئے آتا ہے یعنی متکلم سے جب کلام میں غلطی ہو جائے تو اس حرف سے اس غلطی کا ازالہ کیا جاتا ہے

⑤ لکن کس لیے آتا ہے.

① نفی کے بعد استدراک کیلئے ② استیناف یعنی نئے کلام کیلئے.

اؤ کس لیے آتا ہے:

① دو مذکورہ چیزوں میں سے کسی ایک (غیر متعین) کی شمولیت کیلئے ② بمعنی حتی کیلئے:

حتی کس لیے آتا ہے:

① حتی اپنی اصل وضع کے اعتبار سے الی کی طرح غایت کیلئے آتا ہے ② اگر یہ دونوں شرطیں یا ان میں سے کوئی ایک نہ پائی جائے اور حتی کا ماقبل سبب اور مابعد جزا بننے کی صلاحیت رکھتا ہو ③ حتی کا مابعد ماقبل کی جزا بننے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔

الی کس لیے آتا ہے۔

یہ بھی انتہائے غایت کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کی دو صورتیں ہیں ① بعض اوقات امتداد حکم یعنی حکم غایت کو آگے بڑھانے کیلئے آتا ہے ② الی کبھی حکم کو غایت تک مؤخر کرنے کیلئے آتا ہے۔

علی کس کے لیے آتا ہے۔

① کسی بات کو لازم کرنے کیلئے ② حرف علی کبھی مجازاً با کے معنی میں استعمال ہوتا ہے ③ بعض اوقات حرف علی شرط کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

فی کس کے لیے آتا ہے۔

① ظرفیت کیلئے ②

با کس لیے آتا ہے۔

با الصاق و انضمام کیلئے آتا ہے۔

بیان کے فرق بیان کریں۔

7 ہیں ① بیان تقریر ② بیان تفسیر ③ بیان تغییر ④ بیان ضرورت ⑤ بیان حال ⑥ بیان عطف ⑦ بیان تبدیل

بیان تقریر

اگر کسی لفظ کا معنی تو ظاہر ہو لیکن اس میں دوسرے معانی کا بھی احتمال ہو تو اس وقت یہ بیان کر دینا کہ ظاہری معنی ہے جس سے دونوں صورتوں پر عمل ہو سکے۔

مامور بہ کی دو قسمیں ہیں ① مطلق عن الوقت ② مقید بالوقت

مطلق عن الوقت:

وہ مامور بہ جس کی ادائیگی محدود وقت کیساتھ مقید نہ ہو
یا ایں طور پر کہ وقت کے گزر جانے سے مامور بہ فوت ہو جائے
بلکہ پوری عمر جس کسی بھی وقت ادا کرنا ادا ہی کہلائے گا۔

مطلق نہیں) مقید بالوقت:

وہ مامور بہ جس کی ادائیگی کیلئے وقت مقرر ہو
اور وقت کے اندر ادائیگی ضروری ہو ورنہ قضاء کہلائے گا۔

مقید بالوقت کی کتنی قسمیں ہیں؟

مقید بالوقت کی دو قسمیں ہیں ① وہ مامور بہ جس کیلئے وقت ظرف ہے
② وہ مامور بہ جس کیلئے وقت معیار ہے۔

پہلی قسم کی وضاحت:

وہ مامور بہ جو تمام وقت کو محیط نہیں ہوتا بلکہ وقت
کے کسی بھی حصے میں پایا جا سکتا ہو۔

دوسری قسم کی وضاحت:

وہ مامور بہ جو تمام وقت کو محیط ہو اور وقت
کی کمی و زیادتی سے گھٹتا بڑھتا رہے۔

حسن کے اعتبار سے مامور بہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

حسن کے اعتبار سے مامور بہ کی دو قسمیں ہیں ① حسن بنفسہ ② حسن لغیرہ

حسن بنفسہ کی تعریف:

وہ مامور بہ جس میں بذات خود اچھائی پائی جائے۔

حسن لغیرہ:

وہ مامور بہ جو غیر کی وجہ سے حسن ہو جائے۔

ادائیگی کے اعتبار سے مامور بہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

حدیث کی 3 قسمیں ہیں (1) حدیث متواتر (2) حدیث مشہور (3) خبر واحد

حدیث متواتر:

وہ حدیث جسے ایک جماعت نے دوسری جماعت سے اس طرح نقل کیا ہو کہ ان کا جھوٹ پر جمع ہونا متصور نہ ہو اور حدیث اسی طریقے سے چلتی ہوئی ہم تک پہنچی ہو۔

حدیث مشہور:

وہ حدیث جو عہد صحابہ کرام علیہم الرضوان میں خبر واحد کی طرح ہو پھر دوسرے اور تیسرے دور میں مشہور ہو جائے اور امت مسلمہ اس کو قبول کر لے یہاں تک کہ متواتر کی طرح ہم تک پہنچے۔

خبر واحد:

وہ حدیث جسے ایک راوی نے ایک راوی سے یا ایک راوی نے ایک جماعت سے یا ایک جماعت نے ایک راوی سے روایت کیا ہو۔

کتنے مقام پر خبر واحد حجت و دلیل ہوتی ہیں:

(1) خالص اللہ تعالیٰ کا حق جس کا تعلق حدود وغیرہ سے نہ ہو۔ جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کے چاند کے بارے میں ایک اعرابی کی گواہی (خبر واحد) کو قبول فرمایا۔ یاد رہے کہ چاند سے روزہ ثابت ہوتا ہے جو کہ خالص حق اللہ ہے۔

(2) خالص بندے کا حق جس میں کسی دوسرے پر کوئی چیز لازم آتی ہو۔ مال کا جھگڑا۔

(3) خالص بندے کا حق جس میں کسی پر کچھ لازم نہ آئے۔

(4) خالص بندے کا حق جس میں کسی پر کچھ نہ کچھ لازم آئے گی۔

(اصول الشاشی)

(مختصر سوال و جوابات)

س(۱) خاص کی تعریف کریں؟

ج:- خاص ایسا لفظ ہے جسے معنی معلوم یا مسمی معلوم کے لیے انفرادی طور پر وضع کیا گیا ہو۔

س(۲) خاص کی مثال لکھیں۔

ج:- مصنف علیہ الرحمۃ نے خاص کی تین مثالیں لکھیں ہیں۔ (۱) تخصیص الفرد جیسے:- زید
(۲) تخصیص النوع جیسے:- رجل (۳) تخصیص الجنس جیسے:- انسان

س(۳) عام کی تعریف کریں بمع امثلہ۔

ج:- ہر وہ لفظ جو افراد کی ایک جماعت کو شامل ہو عام کہلاتا ہے۔ جیسے مسلمون مشرکون یہ لفظی طور پر اور "مَن" اور "مَا" یہ معنوی طور پر عام کی مثالیں ہیں۔

س(۴) خاص کا حکم بیان کریں۔

ج:- یہ کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے یقینی طور پر

س(۵) خاص کے حکم کے مقابلے میں اگر خبر واحد اور قیاس آجائیں تو پھر کیا حکم ہوگا۔

ج:- اگر تو خاص کے حکم میں تبدیلی واقع ہوئے بغیر ان دونوں میں توفیق ممکن ہو تو ان میں توفیق دیں گے۔ وگرنہ خاص پر عمل ہوگا اور اس کے مقابلے میں آنے والی ہر شے کو رد قرار دیا جائے گا۔

س ۳: خاص کی مثال "ثلاثۃ قروء" میں ائمہ کے درمیان اختلاف ہے؟

ج: احناف اور شوافع کے درمیان

س ۴: امام شافعی نے اس "قروء" کو کس پر اور امام اعظم نے اس کو کس پر محمول کیا۔

ج: امام شافعی نے اسکو "طہر" پر اور امام اعظم نے اسے "حیض" پر محمول کیا۔

س ۵: اس کو علیحدہ علیحدہ کرنے کی کیا وجہ تھی ائمہ نے ایسا کیوں کیا...

ج: امام شافعی نے اس کو ایک نحوی قاعدے پر قیاس کیا کہ تین سے لیکر دس تک کی تمییز جمع مجرور مذکر آتی ہیں تو طہر مذکر ہے نا کہ حیض جبکہ امام اعظم نے خاص کے حکم پر عمل کرتے ہوئے قیاس کو ترک کیا۔ اور اسے حیض پر محمول کیا کیونکہ لفظ "ثلاثۃ" عدد معلوم میں خاص ہے اور یہ تین ہی پورا ہوگا جب اس سے حیض مراد ہوگا نا کہ طہر۔

س ۶: اس مسئلہ سے کون کونسے مسائل کی تخریج ہوتی ہے۔

ج: مسائل رجعت کے تیسرے حیض میں غیر سے نکاح کرنا، رجعت، طلاق دینے بائنہ، نان و نفقہ، خلع دینے کا حکم اور جمع بین الاختین اور اس کے علاوہ عدت سے

میراث کے احکام مرتفع ہوتے ہیں۔

س: نفاس کی دوسری مثال میں مذاہب کے مابین فرق بیان کریں؟

ج: امام شافعی کے نزدیک نکاح عقد مالی کی طرح ہے کہ اگر کوئی بندہ کرے تو ٹھیک ہے نا کرے تو کوئی حرج نہیں اگرچہ اس پر غلبہ شہوت ہو۔ جبکہ احناف کا موقف یہ ہے کہ نکاح حضور علیہ السلام کی سنت ہے اور اس کا حکم تاکید متعدد احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور اگر کسی پر غلبہ شہوت ہو اور وہ غنی بھی ہو یعنی نان و نفقہ ادا کر سکتا ہو تو اس پر نکاح کرنا واجب ہے۔

س ۱۱: "قد علمنا ما فرضنا علیھم فی ازواجھم" میں کس کے متعلق احکام ہے۔

ج: حق مہر کے متعلق کہ امام شافعی نے عقد مالی پر اسے قیاس کیا اور فرمایا کہ زوجین کی رضا مندی پر موقوف ہے۔ جبکہ احناف کے نزدیک یہ نفاس ہے اور اس کی مقدار کم از کم دس درہم ہے۔

س ۱۲: اس مثال سے کون سے احکام متفرع ہوتے ہیں۔

ج: کہ نفلی عبادات کا افضل ہونا نکاح سے اور نکاح کو طلاق جیسا توجب چاہیے ختم کر دینے کو مباح قرار دیا جیسے زوج چاہیے طلاق دے دے اور اگرچہ تینوں طلاقیں ایک ساتھ دے دے اور خلع کے ذریعے

Date: Day:

نسخ نکاح کا قلم اگر چہ شوافع کے ہاں باطل، (غیر منعقد) ہے ہیں مگر احناف کے ہاں ادنی بطلان؟

س: فاسد کی تیسری مثال کس چیز میں فاسد ہے؟

ج:- یہ کہ عورت اپنا نکاح خود کرنے پر قادر ہے بغیر ولی کی اجازت سے۔ یہ احناف کا موقف ہے جبکہ شوافع کے نزدیک یہ نکاح نہیں کر سکتی اگر کیا تو منعقد نا ہوگا

س: اس سے کون سے مسائل متفرع ہوتے ہیں

ج:- وطی کا حلال ہونا، مہر کا لازم ہونا، نان و نفقہ دینا، رہائش دینا، طلاق واقع کرنا، نکاح کرنا تین طلاقوں کے بعد۔

س: یہ تمام شوافع کا موقف ہے یا ان میں بھی بعض کا اختلاف ہے

ج:- یہ موقف متقدمین شوافع کا ہے جبکہ متاخرین شوافع احناف کے موقف کی تائید کرتے ہیں

س: عام کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور ان کے حکم بیان کریں

ج:- عام کی دو قسمیں ہیں: (۱) عام خص عنہ البعض عام لم یخص عنہ البعض۔ وہ عام جس میں سے کوئی چیز خاص نہ ہو۔ وہ خاص کے درجے میں ہے کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے یقینی طور پر جبکہ وہ عام جس میں سے بعض کو خاص کیا ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ اس پر عمل کرنا واجب ہے مگر یا قی

س: مسروقہ جبہ کے متعلق آئمہ کا موقف لکھیں۔

ج: امام شافعی کے نزدیک اگر مسروقہ جبہ قبا دی تو اس پر تاوان بھی لازم ہے سارق کے ہاتھ کاٹنے کے ساتھ جبکہ احناف کے نزدیک صرف ہاتھ سارق کے کاٹے جائیں گے تاوان لازم نہیں۔

س: امام محمد کا قول "ما" کی دلیل پر لکھیں اور اس میں بیان کیا ہوا ہے۔

ج: قال امام محمد علیہ الرحمۃ ان کان ما فی بطنک غلاما فانت حرۃ امام صاحب فرماتے ہیں کہ اگر آقا نے اپنی لونڈی کو کہا کہ اگر تیرے پیٹ میں جو کچھ بھی ہو وہ اگر سارا "لڑکا" ہے تو پھر تم آزاد لیکن اس نے لڑکے کے ساتھ لڑکی کو بھی جنم دے دیا۔ تو آزادی واقع نہیں ہوگی یہ قول مصنف "ما" کے عام ہونے پر دلیل کے طور پر ذکر کیا ہے۔

س(۱۳): شوافع اور احناف کا سورۃ فاتحہ کے متعلق نماز میں موقف بیان کریں۔

ج: احناف کے نزدیک نماز میں مطلقاً قرآن فرض اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت واجب ہے توفیق کے طریقہ پر جبکہ شوافع خبر واحد کے ساتھ استدلال کرکے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کو فرض قرار دیا ہے۔

Date: __/__/20__ Day: ______

سوال: ذبیحہ کے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں۔

ج: احناف کے نزدیک اگر کوئی جانور کو ذبح کرتے وقت ترک کرے تسمیہ کو جان بوجھ کر تو وہ حرام ہے لیکن اگر بھول کر ہو جائے تو حلال جبکہ شوافع کے نزدیک دونوں صورتوں میں حلال ہے۔

سوال: امام شافعی نے ترک تسمیہ "عامداً" کو کیوں حلال قرار دیا ہے جبکہ احناف نے اسکو حرام قرار دیا ہے۔

ج: امام شافعی نے اسے خبر واحد [حضور علیہ السلام سے عامداً ترک تسمیہ پر سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اسے کھاؤ کہ بیشک اللہ تعالیٰ کا نام ہر مسلمان کے دل میں ہوتا ہے] پر قیاس کیا جبکہ احناف کے نزدیک اس میں موجود یعنی آیت کریمہ میں لفظ "ما" عموم پر دال ہے۔ اور مصنف علیہ الرحمۃ یہ عام لم یخص عنہ البعض" کے تحت ہے۔ تو اس پر احناف کا موقف یہ ہے کہ یہ والا عام کا خاص کے درجے میں ہوتا ہے تو اسی لیے ہم نے خبر واحد کو ترک کیا اور عام پر عمل کیا۔

سوال: اس میں عام پر عمل کرنے کی کیا وجہ ہے؟

ج: وجہ ہے کہ آیت کریمہ سے حرمت ثابت ہو رہی ہے جبکہ حدیث شریف سے حلت، تو ان میں توفیق ممکن نہیں۔

سوال: کن اشیاء سے عام خص عنہ البعض میں تخصیص ... ہے اسکی کتنی قسمیں ہیں۔

Date: ___/___/20___ Day: ______

ج: خبر واحد اور قیاس سے اسکی تخصیص جب تک تعین افراد باقی نہ رہ جانے جائز ہے اور اسکی دو قسمیں ہے (۱) معلوم (۲) مجہول

س: مطلق اور مقید کی تعریف؟

ج: مطلق :- هُوَ مَا يَدُلُّ عَلَى نَفْسِ الذَّاتِ بِدُوْنِ خُصُوْصِ صِفَاتِهَا - مطلق دلالت کرتا ہے نفس ذات پر بغیر اسکی صفات کے۔

مقید :- هُوَ مَا يَدُلُّ عَلَى نَفْسِ الذَّاتِ مَعَ خُصُوْصِ صِفَاتِهَا: مقید دلالت کرتا ہے نفس ذات پر اسکی صفات کے پائے جانے کے ساتھ۔

س: مطلق کا حکم بیان کریں۔

ج: کتاب اللہ کے مطلق پر جب تک عمل کرنا ممکن ہو تو خبر واحد اور قیاس کے ذریعے سے تو اس پر زیادتی جائز نہیں۔

س: "فاغسلوا وجوهکم" میں کس چیز کا حکم موجود ہے اور اسکے ذریعے سے اس پر کن اشیاء کی زیادتی جائز نہیں۔

ج: اس آیت کریمہ کے جز میں مطلق دھونے کا حکم موجود ہے تو نیت ترتیب پے در پے وضو کرنا اور تسمیہ پڑھنا کی شرطوں کو حدیث مبارکہ کے ذریعے سے اس میں زیادتی جائز نہیں مگر توفیق اس ذریعے سے ممکن ہے کہ مطلق دھونا فرض قرار دیا گیا اور ان اشیاء کو سنت قرار دیں گے۔

Date: 1 /20 Day:

س: زنا کی حد کے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں

ج: احناف کے نزدیک اگر کوئی غیر شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو انکی حد یہ ہے کہ ان کو سو کوڑے لگائیں جائیں کیونکہ قرآن شریف میں انکی حد اس طور پر مطلق ہے۔ تو ان پر ایک سال کی جلا وطنی کی سزا کی زیادتی جائز نہیں اور شوافع کے نزدیک سو کوڑے لگانا تو تغریب عام کو بھی حد میں شامل ہے کیونکہ وہ حدیث مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے اس چیز کا استدلال کرتے ہیں۔

س: کیا انکے مابین توفیق دینا ممکن ہے یا نہیں؟

ج: اس طور پر توفیق دینا ممکن ہے کہ ہم حد سو کوڑے ہی رکھیں اور تغریب عام کو قاضی کے فیصلے پر موقوف کر دیں۔

س: ولیطوفوا بالبیت العتیق میں آئمہ کا اختلاف لکھیں

ج: احناف کے نزدیک یہ آیت کریمہ طواف زیارت میں مطلق ہے مگر شوافع اس پر شرط وضو کو زیادتی خبر واحد کے ذریعے کرتے ہیں۔

س: ان میں توفیق کیسے ممکن ہو گی؟

ج: ہم مطلق طواف فرض قرار دیں گے اور وضو کو واجب کہ اگر کسی نے بغیر وضو کے طواف کیا تو نقصان پورا کرنے کیلئے دم دیا جائے گا۔

س: شوافع کی اس پر دلیل تحریر کریں۔

ج: شوافع کہتے ہیں کہ حدیث مبارکہ میں طواف کو مثل

Date: / /20 Day:

صلوٰۃ" قرار دیا گیا ہے تو جیسے نماز بغیر وضو کے جائز نہیں ایسے ہی طواف بھی۔

س32: "وارکعوا مع الراکعین" میں ائمہ کا اختلاف لکھیں۔

ج:۔ طرفین کے نزدیک یہ آیت کریمہ مطلق ہے حالت رکوع میں تو اسے مقید کرنا درست نہیں جبکہ امام ابو یوسف اور امام شافعی کے نزدیک تعدیل ارکان فرض ہے۔

س33: انکے مابین توفیق کیسے دیں گے۔

ج:۔ اس طور پر تعدیل ارکان کو حدیث شریف کے ذریعے سے واجب قرار دیں گے اور رکوع، قیام، سجود وغیرہ فرائض ہی قرار پائیں گے۔

س34: کیا ماء زعفران سے وضو جائز ہے۔ ائمہ کا اختلاف لکھیں۔

ج:۔ احناف کے نزدیک اس پانی سے وضو ایسے ہی درست ہے جیسے مطلق پانی میں وضو کرنا جائز ہوتا ہے کیونکہ زعفران نے آکر اس وصف پانی کو کم نہیں کیا بلکہ اور زیادہ تقویت بخشی جبکہ شوافع کے نزدیک اسکی موجودگی میں تیمم کرنا ہوگا اس سے وضو جائز نہیں کیونکہ یہ منزل من السماء کی وقت والے پانی جیسا نہیں

س35: ماء نجس کے متعلق وضاحت لکھیں۔

ج:۔ ماء نجس سے وضو جائز نہیں کیونکہ قرآن پاک میں ہے ولکن یرید لیطھرکم اور یہ خود نجس ہے اس ... نے آگے کیسے پاک کرنا ہے۔ کیونکہ پاک

Day: ______

کرنے کے لیے خود پاک ہونا ضروری ہے۔

س36: ظہار کے کفارے پر آئمہ کا اختلاف تحریر کریں۔

ج۔ امام اعظم فرماتے ہیں کہ اگر ظہار کرنے والے نے مسکینوں کو کھانا کھلانے والا کفارہ ادا کیا۔ تو اگر اس دوران اگر وہ اپنی عورت سے جماع کرتا ہے تو نئے سرے سے وہ کھانا نہیں کھلائے گا کیونکہ یہ کفارہ مطلق ہے آیتِ کریمہ میں جبکہ شوافع کے نزدیک باقی دونوں کفارہ پر قیاس کرتے ہوتے ظہار کہ دوبارہ سے کفارہ ادا کرنا ہوگا کہ اس میں جماع نا کرنے کی قید ہے۔

س37: مطلق و مقید کا اصول تحریر کریں۔

ج۔ اَلْمُطْلَقُ عَلٰى یَجْرِیْ عَلٰى اِطْلَاقِهٖ وَالْمُقَیَّدُ عَلٰى تَقْیِیْدِهٖ
کہ مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے اور مقید اپنی تقیید پر۔

س38: عبارت پر اعراب لگائیں۔

ج۔ فَاِنَّ حُکْمَ الْمُطْلَقِ اَنْ یَّکُوْنَ الْاٰتِیْ بِاَیِّ فَرْدٍ کَانَ اٰتِیًا بِالْمَاْمُوْرِ بِهٖ وَالْاٰتِیْ بِاَیِّ نَفْسٍ کَانَ هٰهُنَا لَیْسَ بِاٰتٍ بِالْمَاْمُوْرِ بِهٖ

س39: کفارہ ظہار و یمین میں اختلاف واضح کریں۔

ج۔ امام احناف کے نزدیک ان دونوں میں مطلق غلام آزاد کیا جائے گا مومن کی قید نہیں جبکہ امام شافعی کے نزدیک قتل پر قیاس کرتے ہوئے مومن کی شرط ضروری ہے۔

Day:

س: عبارت پر اعراب لگائیں۔
ج:۔ إِنَّ النِّكَاحَ فِي النَّصِّ حُمِلَ عَلَى الْوَطْءِ
س: مشترک کی تعریف؟
ج:۔ اَلْمُشْتَرَكُ مَا وُضِعَ لِمَعْنَيَيْنِ مُخْتَلِفَيْنِ أَوْ لِمَعَانٍ مُخْتَلِفَةِ الْحَقَائِقِ۔ مشترک وہ لفظ ہے جسے دو مختلف معنوں کے لیے یا مختلف حقائق کے معانی کے لیے وضع کیا گیا ہو۔
س: مشترک کی مثال تحریر کریں۔
ج:۔ جیسے جاریۃ " یہ آلامۃ " اور دونوں کو شامل ہے اور مشتری " یہ بیع کے عقد کو قبول کرنے والا ایک سیارہ کا نام بھی ہے۔
س: مشترک کا حکم لکھیں۔
ج:۔ جب کسی ایک معنی کی تعیین ہو جاتے اس حال میں کہ وہ مراد بھی ہو تو دوسرے کا ارادہ ساقط ہو جاتے گا۔
س: عموم مشترک کا حکم بتائیں۔
ج:۔ احناف کے نزدیک عموم مشترک ناجائز ہے۔
س: امام محمد علیہ الرحمۃ کے قول کے مطابق کہ کسی نے وصیت کی موالیوں کے لیے اس حال میں کہ ایک بھی آگے موجود ہیں۔ تو وصیت کا حکم کیا ہوگا۔
ج:۔ وصیت دونوں کے حق میں باطل ہے کیونکہ دونوں کا جمع کرنا محال ہے۔ اور عدم رجحان بھی پایا گیا۔

ثُمَّ إِذَا تَزَاحَمَ بَعْضُ وُجُوهِ المُشْتَرَكِ بِغَالِبِ الرَّأْيِ يَصِيرُ مُؤَوَّلاً۔

س: مؤول کا حکم بیان کریں۔

ج:۔ اس پر عمل کرنا واجب ہے احتمال خطا کے باوجود۔

س: مؤول کی مثال دیں۔

ج:۔ اگر کسی شخص نے بیع میں ثمن کو مطلق رکھا تو وہ شہر کی غالب نقدی پر ہو گی۔ لیکن اگر نقود مختلف ہوں تو بیع فاسد ہو گی کہ جب تک ان میں سے کسی ایک کو ذکر نہیں کر لیتا۔

س: اگر کسی شخص کے پاس مختلف نصاب زکوٰۃ موجود ہوں لیکن اس پر قرض بھی ہو۔ تو کس نصاب کے ذریعے اسکا قرض ادا کیا جائے گا۔

ج:۔ اس نصاب سے کہ جس سے جلدی قرض ادا کرنا ممکن ہو کہ مثال کے طور پر کسی کے پاس دراہم کا نصاب، بکریاں کا اور اونٹوں کا تو ان میں دراہم کے نصاب سے اسکا قرض ادا کیا جائے گا۔

س: امام محمد علیہ الرحمۃ کا اس پر تفریع کے طور پر قول کہ اگر مرد عورت سے کسی نصاب کے عوض نکاح کرے تو کونسا نصاب اس عورت کو حق مہر کے طور پر دیا جائے گا اس حال میں کہ اسکے پاس مختلف

Date: / /20 Day:

س: امام صاحب کے نزدیک اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے یہ کہے کہ تو میرے اوپر میری ماں کیطرح ہے۔ تو اسکا کیا حکم ہے۔

ج: امام صاحب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ وہ منظا ہر نا ہوگا کیونکہ یہ لفظ مشترک ہے اس میں چند معانی کے احتمالات موجود ہیں کہ شاید اس نے یہ کرامت کے طور پر تو ہیں حرمت کا حکم تب تک نا لگے گا جب تک کہ نیت ظہار کی نا پائی جائے گی۔

س: مثل سوری اور مثل معنوی کی تعریف۔

ج: جو چیز شکار ہوئی احرام میں اسی کی مثل دینا مثل سوری جبکہ اسکی قیمت کی ادائیگی مثل معنوی کہلائے گی۔

س: احرام کی حالت میں اگر شکار کیا تو اسکے کفارہ کے متعلق آئمہ کا اختلاف تحریر کریں۔

ج: احناف کے نزدیک یعنی امام اعظم کے نزدیک صرف مثل معنوی دیا جائے گا یعنی اسکی قیمت جبکہ باقی احناف اور شوافع کے نزدیک مثل معنوی اس وقت دیا جائے گا جب اسکی مثل موجود نا ہو جیسا کہ چڑیا کبوتر وغیرہ۔ اور جیسے ہاتھیوں کی مثل اگر موجود ہے تو ان میں مثل سوری دیا جائے گا۔

س: موؤل کی تعریف کریں۔

ج: جب مشترک کے معانیوں میں سے کوئی ایک معنی ترجیح پائے گا غالب رائے سے تو اب وہ موؤل ہو جائے گا

نصاب ہوں۔

ج:۔ جس کو آسانی سے ادا کیا جا سکتا ہو۔ مثال کے طور پر مرد کے پاس دراہم اور بکریوں کا نصاب موجود ہوں اور اسی پر حولان حول یعنی پورا سال بھی گزر گیا ہے تو اب جو حق اس پر ادا کیا جائے گا وہ دراہم سے کیا جائے گا اور زکوۃ صرف بکریوں کے نصاب پر واجب ہوگی۔

س۲: مفسر کی تعریف؟

ج:۔ وَلَوْ تَرَجَّحَ بَعْضُ وُجُوْهِ الْمُشْتَرَكِ بِبَيَانٍ مِنْ قِبَلِ الْمُتَكَلِّمِ فَإِنْ مُفَسَّرٌ الٰہ اگر مشترک کا کوئی معنیٰ متکلم کے بیان کی وجہ سے ترجیح پا جائے۔ تو وہ مفسر ہو جائے گا۔

س۳: مفسر کا حکم بیان کریں۔

ج: اس پر عمل کرنا یقینی طور پر واجب ہے۔

س۴: اسکی مثال بیان کریں۔

ج:۔ کہ اگر کسی شخص نے کہا کہ مجھ پر بخارا کی نقد کے دس دراہم ہیں۔ تو اسکا یہ بولنا بخارا کی نقدی" یہ تفسیر کر رہی ہے اس پر لازم ہونے والے دراہم کی قسم کو۔ تو اب اس صورت میں اسکو غالب نقدی کی طرف نہیں پھیرا جائے گا۔

س ۲ "جمع بین الحقیقۃ والمجاز" کا موقف تحریر کریں اور عموم مجاز کا بھی۔

ج: احناف کے نزدیک یہ ناجائز جبکہ شوافع کے نزدیک "جمع بین الحقیقۃ والمجاز جائز ہے۔ لیکن عموم مجاز ہمارے ہاں درست ہے۔

س ۳ حقیقت کی تعریف کریں۔

ج: ہر وہ لفظ کہ جسے لغت کے واضع نے کسی چیز کے مقابلے میں وضع کیا ہو۔

س ۴ مجاز کی تعریف؟

ج: اور اگر اس لفظ کو اسکے مقابلے میں جو شے ہے جسکے لیے اسے وضع کیا گیا تھا اسکے غیر میں استعمال ہو تو وہ مجاز ہے۔

س ۵ عموم مجاز کی تعریف۔

ج: لفظ کا ایسا معنی مراد لینا کہ جسکے تحت معنیٰ حقیقی ومجازی دونوں آجائیں۔

س ۶ حدیث مبارکہ "لا تبیعوا الدرھم بالدرھمین ولا الصاع بالصاعین" میں کس مسئلے کی طرف اشارہ ہے۔

ج: کہ اگر کوئی شخص صاع کے اندر موجود غلہ کو ایک صاع کے بدلے دو صاع بیچتا ہے تو یہ ناجائز ہے۔ کیونکہ اس میں سود ہے لیکن اگر کوئی اس صاع

س5: حقیقت کی کتنی قسمیں ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

ج: تین قسمیں ہیں۔ (1) متعذرہ (2) مہجورہ (3) مستعملہ

س6: ان کی تعریفات لکھیں۔

ج: (1) متعذرہ: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنی میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف وعادت کی وجہ سے محال سمجھا جائے

(2) مہجورہ: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنی میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف وعادت میں اسے ترک کر دیا ہو۔

(3) مستعملہ: وہ ہے کہ جسکے حقیقی معنی میں عمل کرنا ممکن تو ہو لیکن عرف وعادت میں مستعمل بھی ہو۔

س7: متعذرہ کی مثال دیں۔

ج: اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں اس درخت سے نہیں کھاؤں گا تو ہم اسکی اس قسم کو درخت کے پھلوں پر محمول کریں گے۔ کیونکہ درخت کا کھانا متعذرہ ہے اور اگر وہ بمشکل اسے کھا لیتا ہے تو وہ حانث نہ ہوگا۔

س8: مہجورہ کی ایک مثال دیں۔

ج: اگر کوئی شخص کسی کو "التوکیل بنفس الخصومۃ" کا وکیل بناتا ہے کہ جس کے معنی ہیں کہ جھگڑے کی وکالت کرنا" اسکے دو معنی ہیں۔ حقیقی ومجازی حقیقی یہ کہ مخاصم کی ہر بات کا وہ انکار کرے۔ اور مجازی یہ کہ "نعم" یا "لا" موقع کی مناسبت سے اسے جواب دے اب یہاں عادتاً وشرعاً حقیقی معنی [illegible]

کے پیمانے کو دو پیمانوں کے بدلے بیچے تو بیع ناجائز نہیں۔

س⁶: آیت ملامستہ " سے کس مسئلہ کی وضاحت ہو رہی ہے؟

ج:- قرآن شریف میں ہے کہ اگر تم نے عورتوں کو چھوا ہوا ہے اور تمہارے پاس پانی موجود نہیں تو تم پاک مٹی سے تیمم کرکے نماز ادا کرو۔ اس میں یہ جزء آیت اَوْلَامَسْتُمُ النِّسَاءَ کے تحت اختلاف کا موقف یہ ہے کہ اس سے مراد جماع ہے لیکن شوافع کے نزدیک اس سے ہاتھ سے چھونا بھی ہے۔

س⁶³: " السیر الکبیر " میں موجود امام محمد کے قول کے تحت اگر کوئی حربی اپنے آباء کے لیے امن طلب کرے تو کون اس میں شامل ہے اور کون نہیں۔

ج:- اگر اس نے اپنے آباء کے لیے امن طلب کیا تو اس میں صرف انکے اپنے باپ داخل ہے نا کہ دادا، پردادا وغیرہ اور اسی طرح اگر اپنی ماؤں کے لیے امن طلب کیا تو اس میں صرف انکی اپنی سگی ماں ہی داخل ہیں۔ دادی، پردادی نانی، پرنانی داخل نہیں۔

Date: __/__/20__ Day: ______

کہ وہ بھی معنی پر عمل کرنا ممکن ہی نہیں تو اب قول صاحبین کے نزدیک لغو قرار پائے گا۔

س: ایک مثال دیں اختلاف کی وضاحت فرمائیں۔

ج: مولیٰ نے اپنے غلام سے کہا کہ "تو میرا بیٹا ہے" (هذا ابنی) لیکن حالت یہ ہے کہ غلام، آقا سے عمر میں زیادہ ہے تو اب صاحبین کے نزدیک یہ کلام لغو قرار پائے گا کیونکہ حقیقت پر ممکن نہیں۔ لیکن امام صاحب کے نزدیک اسکو مجاز کی طرف پھیریں گے اور غلام کی آزادی واقع ہو جائے گی کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ "جب کسی کی ملکیت میں ذی رحم رشتہ دار آ جائے تو وہ آزاد ہو جائے گا" اسکی ملکیت میں آنے کیسا تھ ہی۔

س: علاقہ، تشبیہ، وجہ تشبیہ اور علاقہ، استعارہ کی تعریف۔

ج: ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف منسوب کیا جائے اور اس میں کوئی نسبت بھی پائی جائے علاقہ، تشبیہ، وجہ تشبیہ اور علاقہ، استعارہ کہتے ہیں۔

س: مجاز مرسل کی تعریف لکھیں۔

ج: ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف منسوب کرنا مگر اس میں کوئی نسبت نہ پائی جاتی اسے مجاز مرسل کہتے ہیں۔

س: مصنف علیہ الرحمۃ نے استعارہ کی کتنی قسمیں بیان کی اور کیا دونوں ایک دوسرے کی طرف درست ہے یا نہیں

ج: مصنف علیہ الرحمۃ نے استعارہ کی دو قسمیں بیان کی ہے

Day:

س 69: حقیقت مستعملہ کی وضاحت فرمائیں۔

ج: اگر حقیقت مستعملہ کے لیے مجاز متعارف ہو تو بس حقیقت اولیٰ ہے۔ اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ مگر مجاز متعارف نہیں تو اب امام صاحب اور صاحبین کے نزدیک اختلاف ہے۔ امام صاحب کے نزدیک اب بھی حقیقت اولیٰ ہے مگر صاحبین کے نزدیک عموم مجاز پر عمل کیا جائے گا۔

س 70: مستعملہ کی ایک مثال دیں۔

ج: اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ اس نہر فرات سے پانی نہیں پیئے گا۔ تو امام صاحب کے نزدیک اگر وہ منہ لگا کر پیتا ہے تب ہی حانث ہوگا۔ اگر چلو میں لیکر پیتا ہے تو حانث نہ ہوگا۔ جبکہ صاحبین۔ مطلقاً پانی پینے سے وہ حانث ہو جائے گا۔

س 71: مجاز حقیقت کا کس جہت سے خلیفہ ہے؟

ج: امام اعظم کے نزدیک الفاظ کے لحاظ سے جبکہ صاحبین کے نزدیک حکم کے لحاظ سے خلیفہ ہے۔

س 72: اختلاف کی وضاحت فرمائیں۔

ج: امام صاحب کے نزدیک اگر جملہ کی ترکیب نحوی صحیح ہے تو یہ درست ہے مگر کسی وجہ سے حقیقی معنیٰ مراد لینا ممکن نہیں ہے تو کلام کو لغو ہونے سے بچانے کے لیے مجاز کی طرف پھیریں گے۔ جبکہ صاحبین کے نزدیک اگر حقیقی معنیٰ پر عمل کرنا ممکن ہو تو۔ مگر کسی وجہ سے جائز نہ ہو تو مجاز کی طرف پھیریں گے یعنی ایسی صورت ہے

ا) علت اور معلول کے درمیان تو دونوں طرف سے درست ہے اور سبب اور مسبب کے درمیان تو ایک طرف سے درست ہے۔

س. جانبین سے درست ہونے کی ایک مثال دیں۔

ج:- اگر کسی شخص نے کہا کہ "إن ملکتُ عبدًا فهو حرٌّ" تو اب اس نے پہلے آدھا غلام خریدا اور پھر اسے بیچ دیا۔ پھر آدھا خریدا تو اب وہ آزاد نہیں ہوگا۔ کیونکہ ملکیت حاصل کرنے کیلئے ایک ہی عقد میں خریدنا ضروری ہے۔

اور اگر کسی نے کہا "إن اشتریتُ عبدًا فهو حرٌّ" اب اگر اس نے یہ صورت اپنائی تو آزادی واقع ہوگی کیونکہ اس میں ایک ہی عقد میں خریدنا ضروری نہیں۔

س 78 اگر کسی شخص نے شراء سے ملکیت کی یا ملکیت سے شراء کی نیت کی تو کیا یہ درست ہے؟

ج:- جی ہاں یہ نیت صحیح ہے مجاز کے طریقے سے۔

س استعارہ اصل الفرع کی "مثال" دیں۔

ج:- اگر کسی مرد نے اپنی بیوی سے کہا کہ "حررتکِ" اور طلاق کی نیت کی تو یہ درست ہے اور اسی طرح اگر مرد اپنی لونڈی سے کہے کہ "طلقتکِ" اور آزادی کی نیت کرے تو یہ درست نہیں کیونکہ اصل کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ فرع کو ثابت کرے مگر فرع کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اصل کو ثابت کرے

س: اگر آزاد عورت کسی مرد سے یہ کہے کہ میں نے تجھے اپنا آپ بیچا یا ہبہ کیا۔ تو آیا اس سے نکاح درست ہو یا نہیں

ج: اس سے نکاح درست ہوگا کیونکہ یہاں سبب یعنی ہبہ، بیع وغیرہ بول کر مسبب یعنی نکاح مراد لیا جا رہا ہے جو کہ جائز ہے۔ لیکن اگر کوئی اسکے الٹ کرے تو وہ نہ جائز ہے کیونکہ مسبب بول کر سبب مراد لینا دوسری قسم میں ناجائز ہے۔

س: جہاں محل مجاز متعین ہے۔ کیا وہاں نسبت کی حاجت ہے یا نہیں؟ مثال سے واضح کریں۔

ج: وہاں حاجت نہیں جیسا کہ کوئی آزاد عورت کسی مرد کو کہے کہ "مَلَّكْتُكَ نَفْسِي" کہ میں نے تجھے اپنے آپ کا مالک بنایا۔ اور آگے سے مرد نے قبول کر لیا تو نکاح یہاں منعقد ہو جائے گا کیونکہ یہاں کوئی دوسرا معنیٰ متعین نہیں کیا جا سکتا ہے اور قرآن بھی اس بات پر دال ہیں کہ یہاں نکاح مراد ہے۔

س: صریح کی تعریف اور حکم لکھیں۔

ج: الصریح لفظ یکون المراد بہ ظاہرا صریح وہ لفظ ہے جس کی مراد ظاہر ہو۔ جیسا کہ بعت، اشتریت وغیرہ اسکے دو حکم ہیں۔ کہ ایک یہ کہ اپنے معنیٰ کو ثابت کرتا ہے کسی بھی طریقہ کے ساتھ خبر، وصف اور ندا سے اور دوسرا یہ کہ اس میں نیت کی حاجت نہیں ہوتی۔

Date: / /20 Day:

س 87 مجاز متعارف ہونے سے پہلے کس کے درجہ میں ہوتا ہے

ج:۔ کنایہ کے درجہ میں [مجاز کے متعارف ہونے سے مراد یہ ہے کہ لفظ بولتے ہی ذہن اسکی طرف منتقل ہو جاتے اور حقیقت کے مقابلے میں زیادہ مستعمل ہو]

س 88 کنایہ الفاظ سے اگر کوئی طلاق دے تو آیا اسکے پاس رجوع کی گنجائش ہے یا نہیں

ج:۔ گنجائش نہ ہوگی کیونکہ یہ طلاق بائنہ ہے اور اس میں نئے سرے سے نکاح کرنا ہوگا۔

س 89 اگر گونگے نے یا کسی بھی شخص نے کنایہ چیز کو اپنے اوپر لازم کیا تو کیا اس پر یہ چیز لازم ہوگی یا نہیں۔

ج:۔ سب سے پہلے ایک قاعدہ کو دیکھیں کہ مشکوک و شبہات سے حدود ساقط ہو جاتی ہے اگرچہ شک یا شبہ چھوٹے سے چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔ تو اب مثال کے طور پر کسی نے اپنے اوپر زنا یا چوری یا گونگے نے کچھ اپنے اوپر لازم کیا تب تک یہ اس پر لازم نہ ہوگا جب تک الفاظ صریح نہ ہوں، کیونکہ کنایہ الفاظ میں احتمال موجود ہوتا ہے۔

س 91 متقابلات لکھیں۔

ج:۔ متقابلات آٹھ ہیں۔ جو چار چار کے مقابلے میں ہے۔

(1) ظاہر ۔ خفی (2) نص ۔ مشکل (3) مفسر ۔ مجمل

(4) محکم ۔ متشابہ

س 92 ظاہر و نص کی تعریف و حکم اور یہ بتائیں کہ ان میں تضاد کے وقت ترجیح کس کو حاصل ہوگی۔

ج:۔ ظاہر یہ ہے کہ بغیر غور و فکر کے مخصوص سننے سے ہی

Date: __/__/20__ Day: ______

س۴: اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو کہا "انت طالق" یا "طلقتک" یا "یا طالق" یا آقا نے اپنے غلام سے یہ کہا کہ "انت حر" یا "حررتک" یا "یا حر" تو ان کا کیا حکم ہیں۔

ج: ان میں عورت طلاق یافتہ اور غلام آزادی والا ہو جائے گا کیونکہ یہ الفاظ صریح ہیں۔ ان میں نیت کی حاجت نہیں ہوتی۔

س۵: تیمم سے متعلق مذاہب کا موقف تحریر کریں۔

ج: امام اعظم کے نزدیک یہ "طہارت مطلقہ" ہے کہ یہ وضو کا نائب ہے برخلاف امام شافعی کہ آپ کے نزدیک یہ "طہارت ضروریہ" ہے اور ساتر حدث ہے نہ کہ "رافع حدث" جیسا کہ امام اعظم کے نزدیک ہے۔

س۶: اس پر کون سے مسائل متفرع ہوتے ہیں۔

ج: (۱) وقت سے پہلے تیمم کرنا (۲) ایک تیمم کے ساتھ دو فرض کی ادائیگی (۳) متیمم کی امامت متوضین کی (۴) عیدین اور جنازہ کے لیے تنگ وقت میں کرنا (۵) مطلق نیت سے تیمم کرنا (۶) جان یا عضو کے تلف کے وقت تیمم کا کرنا۔

س۷: کنایہ کی تعریف و حکم بیان کریں۔

ج: والکنایۃ ھی ما استتر معناہ۔ جس کی مراد یعنی معنی چھپا ہوا ہو کنایہ کہلاتا ہے اور حکم اس کا یہ ہے کہ اسکو ثابت کرنے کیلئے دلالت حال یا نیت کا پایا جانا ضروری ہے۔

کی وجہ سے ظاہر ہو اس حیثیت سے کہ اس میں تاویل
و تخصیص کا احتمال باقی نہ رہے اور محکم وہ یہ ہے کہ
دوسروں سے قوت میں زیادہ ہو اس طور پر کہ
اسکے مخالف عمل درست نہ ہو۔ حکم یہ ہے کہ ان
دونوں پر عمل قطعی و ضروری ہے۔

س۹۵ خفی اور مشکل کی تعریف و حکم بیان کریں۔

ج:- خفی وہ ہے جس کی مراد کسی وجہ سے پوشیدہ ہو نہ کہ
وضع کی وجہ سے جبکہ مشکل وہ ہے کہ جو خفاء میں
زیادہ ہو خفی کی نسبت۔ گویا کہ سامع پر اسکی واقفیت
مخفی ہونے پر وہ اپنی ہم مثل اور ہم شکل میں
داخل ہو گیا ہو۔ اور اسکی مراد حاصل نہیں ہو سکتی
مگر طلب کرنے کے ساتھ پھر تامل کے ساتھ یہاں تک
کہ وہ اپنی ہم مثلوں سے جدا ہو جائے۔ حکم یہ
کہ خفی میں خفاء کو دور کرنے کے لیے مراد کو طلب
کرنا واجب ہے جبکہ مشکل میں طلب کے بعد
تامل کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنے جیسوں
سے جدا ہو جائے۔

س۹۶ مجمل متشابہ کی تعریف و حکم لکھیں۔

ج:- مجمل وہ لفظ ہے جو کئی صورتوں کا احتمال رکھتا ہو۔
کہ وہ ایسی حالت میں ہے کہ جسکی مراد متکلم کی طرف
سے بیان کے بغیر واقفیت حاصل نہیں کی جا سکتی
جبکہ متشابہ وہ کہ جو خفاء میں مجمل سے بھی زیادہ
ہو۔ مجمل کی مثال اللہ پاک کا یہ قول "حرم الربٰو"

جس کی مراد ظاہر واضح ہو۔ وہ کلام کا ظاہر مثال۔ اور نص یہ کہ جس کی وجہ سے کلام کو لایا گیا ہو جیسے اللہ تعالیٰ کا قول: "واحل اللہ البیع وحرم الربوا" یہ بیع کے حلال اور ربا کے حرام ہونے میں ظاہر اور کفار کے قول "انما البیع مثل الربوا" کے رد میں نص ہے حکم یہ ہے کہ ان دونوں پر عمل کرنا واجب ہے اگرچہ یہ دونوں عام ہوں یا خاص ہوں مگر غیر کے ارادے کا بھی احتمال پایا جاتا ہے گا۔ اور اگر تعارض آجائے تو ترجیح نص کو حاصل ہو گی کیونکہ یہ ظاہر سے قوت میں زیادہ ہے۔

س 93: ترجیح کی مثال حدیث مبارکہ سے دیں۔

ج: حضور علیہ السلام نے فرمایا اہل عرینہ کیلئے کہ تم صدقہ والے اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پیو۔ یہ تب ارشاد فرمایا جب مدینہ شریف کے قریب میں آباد ہو گئے اور بیمار ہو گئے تو اب یہ نص شفاء کے بیان میں ظاہر ہے پیشاب پینے کی اجازت میں۔ لیکن دوسری حدیث مبارکہ کہ پیشاب کی چھینٹوں سے بچو کہ عام طور پر قبر کا عذاب اسی وجہ سے ہوتا ہے تو یہ نص ہے پیشاب سے بچنے میں۔ تو ہم نص کو ظاہر پر راجح قرار دیں گے اور پیشاب پینے کو ناجائز قرار دیں گے

س 94: مفسر و محکم کی تعریف اور حکم بیان کریں۔

ج: مفسر وہ ہے کہ جس کی مراد متکلم کی جانب سے بیان کرنے

Date: / /20 Day:

اور متشابہ کی حروف مقطعات ۔ معلوم ہو ہے کہ ان دونوں

کا کہ ان میں سے ہر ایک کے حق ہونے میں اعتقاد

ویقین رکھنا یہاں تک بیان آجائے ۔

س ۹۶ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں ۔

ج فَإِنَّ الْمَفْهُوْمَ مِنَ الرِّبَا هُوَ الزِّيَادَةُ الْمُطْلَقَةُ وَهِيَ غَيْرُ مُرَادَةٍ بَلِ الْمُرَادُ الزِّيَادَةُ الْخَالِيَةُ عَنِ الْعِوَضِ فِيْ بَيْعِ الْمُقَدَّرَاتِ الْمُتَجَانِسَةِ ۔

ترجمہ: پس ربا سے جو مفہوم ہمیں ملا وہ مطلق زیادتی ہے اور وہ مراد نہیں بلکہ مراد زیادتی ہے جو مکیلی وموزونی چیزوں میں بیع کے وقت انکے ہم جنس کے ساتھ عوض سے خالی ہو ۔

س ۹۸ اعراب لگا کر ترجمہ کریں ۔

ج: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ مِنْهُ عُتِقَ عَلَيْهِ

ترجمہ جو اپنے ذی رحم محرم کا مالک ہوا تو اس پر آزادی ہے ۔

س ۹۹ الفاظ کے حقیقت کے ترک کی کتنی انواع ہیں اور کونسی ہے ۔

ج ۱۔ لفظ کے حقیقت کے ترک کی پانچ انواع ہیں ۔

۱ دلالۃ العرف ۲ بدلالۃ فی نفس الکلام

۳ بدلالۃ سیاق الکلام ۴ بدلالۃ من قبل المتکلم

۵ بدلالۃ محل الکلام

س ۱۰۰ دلالت عرف کی ایک مثال دیں ۔

ج: اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ سری کو نہیں خریدے گا اب سری سے مراد وہ ہے جو عام طور پر لوگ

اور متشابہ کی حروف مقطعات، قلم یہ ہے کہ ان دونوں
کا کہ ان میں سے ہر ایک کے حق ہونے میں اعتقاد
ویقین رکھنا یہاں تک بیان آ جائے۔

س ۹۷. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

ج. فَإِنَّ الْمَفْهُوْمَ مِنَ الرِّبَا هُوَ الزِّيَادَةُ الْمُطْلَقَةُ وَهِيَ
غَيْرُ مُرَادَةٍ بَلِ الْمُرَادُ الزِّيَادَةُ الْخَالِيَةُ عَنِ الْعِوَضِ
فِيْ بَيْعِ الْمُقَدَّرَاتِ الْمُتَجَانِسَةِ.

ترجمہ: پس ربا سے جو مفہوم ہمیں ملا وہ مطلق زیادتی
ہے اور وہ مراد نہیں بلکہ مراد زیادتی ہے جو مکیلی
وموزونی چیزوں میں بیع کے وقت انکے ہم جنس
کے ساتھ عوض سے خالی ہو۔

س ۹۸. اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

ج: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ مِنْهُ عُتِقَ عَلَيْهِ

ترجمہ جو اپنے ذی رحم محرم کا مالک ہوا تو اس پر آزادی
ہے۔

س ۹۹. الفاظ کے حقیقت کے ترک کی کتنی انواع ہیں اور کونسی ہے

ج ۱. الفاظ کے حقیقت سے ترک کی پانچ انواع ہیں۔
۱. دلالۃ العرف ۲. بدلالۃ فی نفس الکلام
۳. بدلالۃ سیاق الکلام ۴. بدلالۃ من قبل المتکلم
۵. بدلالۃ محل الکلام

س ۱۰۰. دلالت عرف کی ایک مثال دیں۔

ج: اگر کسی نے قسم کھائی کہ وہ سری کو نہیں خریدے
گا اب سری سے مراد وہ ہے جو عام طور پر لوگ

Date: __/__/20__ Day: ______

ہو نہ کہ نا قص

س١: کس طرح کی لونڈی سے وطی درست ہیں۔

ج:۔ جس میں ملکیت ہو اگرچہ غلامی ناقص ہو جیسے اور ام ولد مکاتبہ سے حرام ہے

س١: سیاق کلام کی دلالت کو مثال دے کر واضح کریں۔

ج:۔ سیر کبیر میں ہے کہ اگر کسی حربی نے مسلمان سے امن طلب کیا اور مسلمان نے مخفف یہ کہا "اِنزِل" تو اسے امان ہے لیکن اگر ایسے کہا کہ اِنزِل اَن کُنتَ رَجُلاً " تو اب امان نہیں۔ کیونکہ سیاق کلام کا تقاضہ ہے کہ تو یہ زجر و توبیخ کے لیے اور اس سے بدلہ لینے کے لیے ہیں۔

س١: اگر کسی نے لونڈی خریدنے کا اس طور پر وکیل بنایا کہ موکل اس سے خدمت کرائے یا اس سے وطی کرے تو اب اگر وہ اندھی یا دونوں ہاتھ کٹی کوئی عضو شل ہوا ہو اسے خدمت کے لیے لے آئے یا اس کی رضاعی بہن کو وطی کے لیے لے آئے تو اسکا حکم کیا ہوگا۔

ج:۔ مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں وکیل پر ہی قیمت ادا کرنا لازم آئے گا۔ موکل اس سے بری ہے کیونکہ خدمت اس سے کروائی جاتی ہے جو تندرست اور انکھیاری ہو اور وطی رضاعی بہن سے ناجائز ہے

س١: مکھی کے بارے اگر کھانے میں آجائے تو حدیث پاک میں کیا حکم اسکے متعلق آیا ہے اور اسکا حکم کس حیثیت سے ہے۔

ج:۔ حدیث پاک میں ہے کہ تم میں سے کسی ایک کے کھانے

Date: / /20 Day:

میں دا نجیے جیساکہ بکری، گائے وغیرہ کی۔ لیکن
اگر کوئی چڑیا یا کبوتر کی سری خریدتا ہے تو وہ
حانث نہ ہوگا

س10: اگر کسی نے قسم کھائی یا منت مانگی حج کی یا پیدل بیت اللہ شریف کو جانے کی یا یہ کہ وہ اپنا کپڑا میزاب شریف سے باندھے گا۔ تو ان تمام کو کس چیز پر محمول کریں گے اور ان میں کون سی دلالت پائی جائے گی۔

ج:- مذکورہ بالا تمام مضموں سے یا اگر اس نے منت مانگی تو ان سے اس پر حج بیت اللہ لازم ہوگا۔ کیونکہ عرف میں عام طور پر ان سے حج ہی سمجھا جاتا ہے اگرچہ حج کے لغوی معنی ارادہ کے ہیں۔ کہ اس سے اس نے کسی اور شے کا ارادہ کیا یا۔ پیدل جانے میں تجارت وغیرہ یا ویسے ہی کپڑے کو میزاب شریف سے باندھنا یہ سب ایسے افعال ہیں۔ جو معلوم ہیں۔ اور ان میں دلالت عرف پائی جا رہی ہے۔

س11: نفس کلام میں دلالت کی مثال دیں۔

ج:- اگر کسی نے کہا کہ "کل مملوک لی فھو حر" تو ان میں سے وہ چیز آزاد ہو جائے گی جو اس بندے کی ملکیت کامل میں ہوگی لیکن مکاتب اور وہ غلام جس کا صرف ابھی بعض حصہ آزاد ہو۔ اگر نیت انکی پائی تب یہ آزاد ہونگیں۔ ورنہ نہیں۔ کیونکہ ان میں ملکیت ناقص اور غلامی مکمل ہوتی ہے اور اسکا یہ کلام لیبر [illegible] کو شامل ہے۔ [illegible]

میں اگر مکھی اپنا پر ڈال دے تو پھر تم اسے ڈلوا دو
پھر نکالو کیونکہ اسکے دو پروں میں سے ایک میں
شفا اور ایک بیماری ہے اور وہ اپنا بیماری والا پر
مقدم کرتی ہے شفا والے پر اس بات پر دال ہے کہ
ڈلونا جو ہے وہ ہم سے اذیت کو دور کرنا ہے نہ کہ یہ
امر تعبدی ہے کہ کرنا ہی کرنا ہے

س۹: متکلم کی جانب سے دلالت کی مثال دیں۔

ج: قرآن پاک میں ہے کہ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ
فَلْيَكْفُرْ کہ جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر
کرے اب اس میں لفظوں کی دلالت کو ترک کیا
جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اور کفر قبیح
عمل ہے اور حکیم کبھی بھی قبیح فعل کا حکم نہیں دیتا
کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی فحش
امر نہیں دیتا۔

س۱۰: اگر کسی شخص نے یمین فور کھاتے ہوئے اپنی بیوی
سے کہا کہ اگر اس دروازے سے باہر گئی تو تجھے طلاق
ہے اب اگر وہ تھوڑی دیر بعد جائے تو کیا حکم ہوگا؟

ج: مذکورہ صورت میں طلاق واقع نہیں ہوگی اگر وہ
یمین فور کے وقت رک گئی کیونکہ الفاظ حکم اس
وقت لاحق ہوتا ہے اور کچھ دیر بعد حکم رفع ہو
جاتا ہے۔

س۱۱: محل کلام کی دلالت کی مثال دیں۔

ج: اگر کوئی آزاد بالغ عورت مرد کو کہے کہ میں نے اپنا

مزید اہم معلومات اور مواد کے لیے فیس بک آئی ڈی فالو کیجیے۔

Fb: Abbas Ali Abbas

www.facebook.com/DoctorAbbasAliAbbas

Whats App: 0092 313 3232387

Date: __/__/20 Day: ____

س: دلالۃ النص کی تعریف مثال اور حکم بیان کریں۔

ج: ایسا معنی جو لغوی طور پر حکم منصوص علیہ کی علت سمجھا جائے۔ جیسا کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا۔ فلا تقل لھما اف و لا تنھرھما۔ لغت کو جاننے والا یہ سن کر فوراً جان لے گا کہ اس سے مراد اذیت ہے اور یہ اس وجہ سے حرام ہے۔ اس سے دلالۃ النص سے بھی ثابت ہوا کہ انہیں مارنا حرام ہے۔ حکم یہ کہ منصوص علیہ میں پائی جانے والی علت کا پایا جانا کسی اور جگہ تو حکم دونوں کا ایک ہی ہوگا۔

س: اقتضاء النص کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں

ج: وہ معنی جسے مقدر مانے بغیر کلام کی دلالت درست نہ ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی کہ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ۔ حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں۔ حالانکہ مائیں نہیں بلکہ نکاح نیز احکام کے تقاضے کے مطابق یہاں خیال فمن کے الفاظ محذوف ہیں اور یہ اقتضاء النص ہے اس کا حکم یہ کہ اس سے ثابت ہونے والی چیز بقدر ضرورت ثابت ہوگی زیادتی درست نہ ہوگی۔ جیسے کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے انتِ طالق۔ اور تین طلاقوں کی نیت کرے تو درست نہیں۔ کیونکہ مذکورہ طلاق اقتضاء ہی مقدر ہوگی اور ضرورت بقدر ضرورت ہی ثابت ہوتی ہے اور یہ ایک طلاق سے پوری ہو جاتی ہے۔